CSS Aspirants
Empowering Future Officers

CSS Past Papers

Subject: Urdu Literature

Year: 2020

For CSS Solved Past Papers, Date Sheet, Online Preparation, Toppers Notes and FPSC recommended Books visit our website or call us:

CSSAspirants.Pk

0336 0535622

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2020
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-I (MCQS) MAXIMUM MARKS = 20 PART-II MAXIMUM MARKS = 80

NOTE:
- **(i)** **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
- **(ii)** Attempt **ALL** questions.
- **(iii)** All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- **(iv)** Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.
- **(v)** No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
- **(vi)** Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

سوالنمبر2۔(الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیئے۔ **(15)**

جزواوّل

(1) کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشم گریہ ناک
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا

(2) بے پردہ سوئے وادیِ مجنوں گزر نہ کر
ہر ذرہ کے نقاب میں دل بے قرار ہے

(3) تمہیں کہو رند و محتسب میں ہے آج شب کون فرق ایسا
یہ آکے بیٹھے ہیں میکدے میں وہ اٹھ کے آئے ہیں میکدے سے

(4) امید نہیں جینے کی یہاں صبح سے تا شام
ہستی کو یہ سمجھو کہ ہے خورشید لب بام

جزودوم

یہ طہران جو تیرے خوابوں میں
پاریس کا نقش ثانی تھا
یوں تو یہاں رہگذاروں میں
بہتا ہے ہر شام سیما فروشوں کا سیلاب جاری
یہاں رقص گاہوں میں اب بھی
بہت جھلملاتی ہیں محفل کی شمعیں
یہاں رقص سے چور
یا جام و بادہ سے مخمور ہو کر
وطن کے بچاری
بآہنگ سنتور و تار و دف و نے
لگاتے ہیں مل کر
وطن؛ اے وطن؛ کی صدائیں
مگر کون جانے یہ کس کا وطن ہے؟

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب لکھیے۔ **(10)**

ناصر کاظمی نے ہجرت کے دکھ کو اپنی تخلیق کا حصہ بنایا اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کے فنی و فکری محاسن پر روشنی ڈالیئے۔

یا

مجید امجد نے شب رفتہ میں فرد کی تنہائی اور کرب کو شاعرانہ اداسی کا رنگ دیا ہے یہی ان کی شاعری کا غالب رنگ ہے۔ سیر حاصل تبصرہ کریں۔

سوالنمبر3۔(الف) مشتاق احمد یوسفی کی کتاب "آب گم" کے محاسن پر روشنی ڈالیئے۔ **(15)**

یا

خاکہ نگاری کے بنیادی لوازمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مولوی عبدالحق کی کتاب "چند ہم عصر" کا جائزہ لیں۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

"مرد معمر نے جو غالباً کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اپنا بھاری سر اٹھایا۔ جو گردن کی لاغری کی وجہ سے نیچے کو جھکا ہوا تھا۔۔۔۔ کہانی!۔ میں خود ایک کہانی ہوں مگر"۔ اس کے بعد کے الفاظ اس نے اپنے پوپلے منہ ہی میں بڑبڑائے۔۔۔۔۔ شاید وہ اس جملے کو لڑکوں کے سامنے ادا کرنا نہیں چاہتا تھا جن کی سمجھ اس قابل نہ تھی کہ وہ فلسفیانہ نکات حل کر سکے۔"

یا

وسیع میدان کے چاروں طرف گپوں اور حقوں کے دور چل رہے تھے اور کھلاڑیوں کے ماضی اور مستقبل کو جانچا پر کھا جا رہا تھا۔ مشہور جوڑیاں ابھی میدان میں نہیں اتری تھیں یہ نامور کھلاڑی اپنے دوستوں اور عقیدت مندوں کے گھیرے میں کھڑے تھے۔

سوالنمبر4۔ کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجیے۔ **(10)**

ایسے بھی محتاط لوگ ہیں جو پیکار وفشار زیست سے بچنے کی خاطر خود کو بے عملی کے حصار عافیت میں قید رکھتے ہیں۔ یہ بھاری اور قیمتی پردوں کی طرح لٹکے لٹکے ہی لیرلیر ہو جاتے ہیں۔ کچھ گم صم گھمبیر لوگ اس دیوار کی مانند تڑختے ہیں جس کی مہین سی دراڑ جو عمدہ پینٹ یا کسی آرائشی تصویر سے بآسانی چھپ جاتی ہے اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ نیو اندر ہی اندر کسی صدمے سے زمین میں دھنس رہی ہے۔ بعض لوگ چینی کے برتن کی طرح ٹوٹتے ہیں کہ مسالے سے آسانی سے جڑ تو جاتے ہیں مگر بال اور جوڑ پہلے نظر آتا ہے برتن بعد میں۔ اس کے برعکس کچھ ڈھیٹ اور چیکو لوگ ایسے اٹوٹ مادے کے بنے ہوتے ہیں کہ چیونگم کی طرح کتنا ہی چباؤ ٹوٹنے کا نام نہیں لیتے۔ یہ چیونگم لوگ خود آدمی نہیں، پر آدم شناس ہیں۔ یہ کامیاب وکامران وکام گار لوگ ہیں۔ یہ وہ ہیں جنھوں نے انسان کو دیکھا، پرکھا اور برتا ہے اور جب اسے کھوٹا پایا تو خود بھی کھوٹے ہو گئے۔ وقت کی اٹھتی موج نے اپنے حباب کا تاج ان کے سر پہ رکھا اور ساعت گذراں نے اپنے تخت رواں پہ بٹھایا۔

یا

یہ سب ثقافتی سمجھوتے تسخیر و تالیف قلوب کی خاطر قرن بہ قرن ہوا کیے مگر وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ دل کو سمجھانے والی بات تھی۔ آداب عرض اور آہنگ خسروی آنے والی رستاخیز میں کسی کی جان ومال کو۔۔۔۔ حتیٰ کہ خود سمجھوتے کی زبان کو بھی۔۔۔۔ نہ بچا سکے۔ وقت نے ایسے تمام دل خوش کن اور آرائشی سمجھوتوں کو خونابہ برباد کر دیا۔ مخمل کمخواب کے غلاف گرتی ہوئی دیواروں کو گرنے سے نہیں روک سکتے۔ چنانچہ وہی ہوا جو ہونا تھا۔ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ زبان یار تو قلم کر دی جائے اخلاص ورواداری کا پرچم سرنگوں ہو جائے مگر کلچر کام گار وفتح یاب ہو۔

سوالنمبر5۔ کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔ **(20)**

(الف) اردو نثر میں طنز ومزاح کا ارتقاء

(ب) غالب کی شعری رسائی

(ج) اردو ادب میں تانیثیت

****